

1- نیند سے بیداری کے اذکارِ نبوی ﷺ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ”شیطان آدمی کے سر کے پیچھے رات سوتے وقت تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ پر یہ افسوس پھونکتا ہے کہ سو جا بھی رات بہت باقی ہے، پس اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے پس وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ فعال و خوش مزاج ہوتا ہے ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ سُست و بد مزاج ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری۔ ۱۱۴۲)

۱- سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ**۔ (تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے خاص ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔) (صحیح بخاری۔ ۶۳۲۴)

۲- سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات میں بیدار ہو اور آنکھ کھلتے ہی پڑھے: **لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ**۔ **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ**۔ (کوئی معبودِ برحق نہیں سوائے اللہ کے، وہ واحد و یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، تمام تعریفیں صرف اسی کے لئے خاص ہیں اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ پاک ہے اللہ ہر نقص، عیب، کمزوری اور شرک سے اور تمام تعریفیں صرف اللہ ہی کے لئے خاص ہیں، کوئی معبودِ برحق نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہ (برائی سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (نیکی کرنے کی) ہمت ہے مگر اللہ بلندی و عظمت والے ہی کی توفیق سے ہے۔) پھر دعا کرے: **رَبِّ اغْفِرْ لِيْ**۔ (اے میرے رب! مجھے بخش دے) تو اُسے بخش دیا جائے گا، جو دعا کرے قبول کی جائے گی، پس اگر وہ اٹھ کر وضو کرے پھر نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول کی جائے گی۔

۳۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اسے چاہیے کہ کہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیْ رُوحِیْ وَ اَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ**۔ (تمام تعریفیں صرف اللہ ہی کے لئے خاص ہیں جس نے میرے بدن میں عافیت عطا فرمائی اور میری طرف میری روح لوٹائی اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت مرحمت فرمائی۔)

(سنن الترمذی: ۳۴۰۱۔ حکم الالبانی: حسن)

۴۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ آدھی رات کے قریب (نماز تہجد کے لیے) بیدار ہوئے اور اپنے چہرے پر سے نیند کا اثر ہاتھ سے پونچھنے لگے، پھر **سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات** تلاوت فرمائیں۔

(صحیح مسلم: ۷۶۲)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے سامنے ایک شخص کا ذکر آیا کہ وہ (سستی ولا پرواہی کے سبب) صبح تک پڑا سوتا رہا اور فرض نماز کے لئے بھی نہیں اُٹھا، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ”شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا ہے“۔ (صحیح بخاری: ۱۱۴۴)

تحقیق و ترتیب : عبد الرزاق

برائے وائس ایپ میسج: 0331 70 75 850